19اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 19 فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔امداد باہمی 2۔زکوٰۃ و عشر

بروز بدھ مورخہ 28 مئی 2014، بروز منگل 19 اکتوبر 2014، بروز جمعرات 19 فروری 2015 اور بروز منگل یکم ستمبر 2015 کے ایجنڈا سے زیر التوائشان زدہ سوال

لاہور: نقشہ کی منظوری کے بغیر چلنے والی ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم کی تفصیلات

***269: محترمہ عائشہ جاوید:** کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ کا نقشہ آج تک متعلقہ محکمہ سے منظور نہ ہوا ہے ؟

(ب) قیام سے آج تک کتنی دفعہ مذکورہ سکیم کا نقشہ تبدیل کیا گیا اسکی وجوہات اور تاریخ بیان فرمائیں ؟

(ج) اگر سوسائٹی کا نقشہ آج تک پاس نہ ہوا ہے تو اس کی الاٹمنٹ اور دیگر کام کس اتھارٹی کے تحت کس نے کیے ؟

(د) نقشہ کی تبدیلی ایڈمنسٹریٹر کے دور میں ہوئی یا سوسائٹی انتظامیہ کے دور میں ہوئی ؟

(ہ) آج تک تبدیل ہونے والے نقشہ جات کی نقول ایوان میں پیش کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) درست ہے۔

(ب) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(ج) انتظامیہ نے بائی لاز کے مطابق عمل سرانجام دیا ہے۔

(د) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(ہ) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2013)

فیصل آباد ڈویژن میں پراونشل کواپریٹو بنک سے متعلقہ تفصیل

***6291: میاں طاہر:** کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں پراونشل کواپریٹو بنک کی کتنی برانچز کہاں کہاں چل رہی ہیں ؟

(ب) ان برانچز سے سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم قرض دی گئی ہے، قرض کس کس مقصد کے لئے کتنی شرح سود پر دیا گیا؟

(ج) اس ڈویژن میں کواپریٹو بنکوں کے ڈیفالٹر کی تعداد کتنی ہے، تفصیل بنک وائز بتائیں ؟

(د) ان ڈیفالٹرز سے یہ رقم وصول کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں پراونشل کواپریٹو بینک کی کل 17 برانچز درج ذیل مقامات پر چل رہی ہیں:۔

نمبر شمار	نام برانچ	پتہ
1	فیصل آباد	قیصری گیٹ، ریل بازار، فیصل آباد
2	چک جھمرہ	غلہ منڈی، چک جھمرہ
3	ڈجکوٹ	سمندری روڈ، ڈجکوٹ
4	جڑانوالہ	واٹر ورکس روڈ، جڑانوالہ
5	سمندری	غلہ منڈی، سمندری
6	تاندلیانوالہ	غلہ منڈی، تاندلیانوالہ
7	ماموں کانجن	بینک بازار، ماموں کانجن
8	ٹوبہ ٹیک سنگھ	ایوب سٹریٹ، ٹوبہ ٹیک سنگھ
9	گوجرہ	قائداعظم روڈ، نزد گورنمنٹ گرلز سکول، گوجرہ
10	کمالیہ	یونس مارکیٹ، نواز چوک، کمالیہ
11	پیرمحل	غلہ منڈی، پیرمحل
12	جھنگ	چوک فوارہ، شہید روڈ، سعید مارکیٹ، جھنگ
13	چنیوٹ	نزد گونمنٹ کالج برائے خواتین، چنیوٹ
14	لالیاں	بس سٹاپ سرگودھا روڈ، نزد نیشنل بینک لالیاں
15	بھوانہ	جھنگ چنیوٹ روڈ، سولنگ سٹاپ، بھوانہ
16	شورکوٹ	مین بازار، شورکوٹ
17	موڑ گڑھ مہاراجہ	مظفر گڑھ روڈ، چوک موڑ گڑھ مہاراجہ۔(نوازش نگر)

(ب) فیصل آباد ڈویژن کی ان برانچز سے سال 14-2013 میں مبلغ 1 ارب 23 کروڑ 48 لاکھ 48 ہزار 411 روپے اور 15-2014 کے دوران مبلغ 83 کروڑ 42 لاکھ 98 ہزار 143 روپے کے قرضے 13 تا 18 فیصد شرح سود پر مختلف مدات میں دیئے گئے جس کی برانچ اور ہیڈ وائز تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1. ریوالونگ کریڈٹ کراپ سوسائٹی
2. ریوالونگ لائیوسٹاک سوسائٹی

3. قرضہ برائے کمپیوٹر
4. سونے کے زیورات کے عوض قرضہ
5. سیلری فنانس (کنزیومر)
6. قرضہ برائے خرید ٹریکٹروزرعی آلات
7. پراجیکٹ لائیوسٹاک (انفرادی)
8. قرضہ برائے خرید بھیڑبکری فارمنگ (انفرادی)
9. لائیوسٹاک بھیڑوبکری (انفرادی)
10. فصلی قرضہ (انفرادی)
11. ایگری رننگ فنانس (انفرادی)
12. رننگ فنانس سمال بزنس مین
13. ہاؤس بلڈنگ فنانس
14. قرضہ برائے خرید موٹر سائیکل وکار
15. پراویڈنٹ فنڈ فنانس
16. قرضہ برائے خرید گندم
17. سیلری فنانس
18. فصلی قرضہ

(ج) فیصل آباد ڈویژن میں کواپریٹو بینکوں کے ڈیفالٹرز کی تعداد 1271 ہے، جن کی برانچ وائز تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ڈیفالٹرز سے رقم وصول کرنے کیلئے جو اقدامات کئے جارہے ہیں ان کی تفصیل اسطرح ہے:۔

1. ڈیفالٹرز کے خلاف قانونی چارہ جوئی زیر دفعہ 54 کواپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے اور کیسز کی پیروی موئثر طور پر کی جارہی ہے۔
2. زرعی قرضہ بعوض طلائی زیورات کے ڈیفالٹرز کے زیورات کو بذریعہ نیلام عام فروخت کر کے قرضہ جات کی وصولی کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔
3. ایسے ڈیفالٹرز جن کے خلاف دائر کردہ مقدمات زیر دفعہ 54 کواپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء کے تحت فیصلہ شدہ ہیں ان کے خلاف بذریعہ محکمہ امداد باہمی عدالتی کاروائی کرتے ہوئے وصولی کی کوشش کی جارہی ہے اوران کی رہن شدہ جائیداد کو بذریعہ نیلام عام فروخت کر کے قرضوں کی وصولی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2015)

زکوۃ فنڈ سے پرائیویٹ طلباء کی امداد کا مسئلہ

***6301: جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زکوۃ ان مستحقین کو دی جاتی ہے جنہیں مقامی زکوۃ کمیٹی مستحق زکوۃ قرار دیتی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زکوۃ فنڈ سے طلباء کے لئے مخصوص وظائف کی رقم کا بیشتر حصہ تقسیم نہ ہونے کی وجہ سے واپس ہو جاتا ہے ؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے وہ طلباء جو اپنے اخراجات ادا کرنے سے قاصر ہیں اور زکوۃ کے بھی مستحق ہیں تو انہیں زکوۃ فنڈ سے وظائف دینے پر غیر اعلانیہ پابندی کیوں عائد ہے جبکہ محکمہ زکوۃ کے قواعد میں ایسی کوئی قدغن نہ ہے ، کیا محکمہ نادار اور ضرورت مند طلباء کو بلا تخصیص زکوۃ فنڈ سے وظائف دینے کا ارادہ رکھتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2015   تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) زکوۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف (جنرل) کی مد میں سال 15-2014 کے لیے مختص کردہ رقم کا تقریباً 84 فیصد رقم تقسیم ہو چکی ہے لہذا یہ تاثر درست نہیں کہ زکوۃ فنڈ کی رقم کا بیشتر حصہ تقسیم نہ ہونے کی وجہ سے واپس ہو جاتا ہے۔

(ج) زکوۃ فنڈ سے ایسے کالجوں، یونیورسٹیوں، پولی ٹیکنیک اور دیگر تعلیمی، تربیتی اور پیشہ وارانہ اداروں جو حکومتی سطح پر قائم ہوں یا پرائیویٹ سیکٹر میں قائم خالصتاً خیراتی یا سماجی بہبود کے مقاصد کے لیے قائم کیے گئے ہوں، کے مستحق طلباء و طالبات کو تعلیمی وظائف مہیا کیے جاتے ہیں۔ مجوزہ قانون کے مطابق اگر کوئی مستحق زکوۃ طالب علم پرائیویٹ سیکٹر میں قائم خالصتاً خیراتی یا سماجی بہبود کے مقاصد کے لیے قائم ادارے میں زیر تعلیم ہے اور وہ زکوۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف حاصل کرنا چاہے تو محکمہ کے قواعد میں اس کے لیے ایسی کوئی قدغن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2015)

فیصل آباد ڈویژن میں رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیز کی تعداد و تفصیل

***6586: میاں طاہر:** کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں کتنی کواپریٹو سوسائٹیز کسانوں کو قرض کے حصول کے لئے رجسٹرڈ ہیں ؟

(ب) ان کواپریٹو سوسائٹیز کی رجسٹریشن کا طریق کار اور کیا کیا Documents درکار ہیں ؟

(ج) ان کواپریٹو سوسائٹی کو قرض دینے کا طریق کار کیا ہے اور اس قرض کی Limit کتنی ہے ؟

(د) اس وقت کتنی سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں اور محکمہ نے ان کی بحالی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2015   تاریخ ترسیل 2 جون 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) مورخہ 23.07.2015 کے مطابق فیصل آباد ڈویژن میں رجسٹرڈ کواپریٹو سوسائٹیز کی تعداد 4502 ہے۔

(ب) اس وقت نئی کواپریٹو سوسائٹیز کی رجسٹریشن پر حکومت پنجاب نے پابندی لگا رکھی ہے۔ البتہ کواپریٹو سوسائٹیز کی رجسٹریشن کا طریق کار حسب ذیل ہے:

ایک سادہ کاغذ پر 30 ممبران ہمراہ شناختی کارڈ فوٹو کاپی اور فرد جمعبندی متعلقہ افسران محکمہ امداد باہمی کو درخواست دیں گے جو کہ متعلقہ انسپکٹر محکمہ امداد باہمی سے فیزیبلٹی رپورٹ حاصل کرکے سوسائٹی کی رجسٹریشن کی اجازت دیں گے۔ انسپکٹر صاحب متعلقہ سب انسپکٹر سے مل کر درخواست گذار سوسائٹی ہولڈر کے گاؤں جائیں گے اور سوسائٹی کے ممبران کو امداد باہمی کے اصولات و مقاصد سے روشناس کروائیں گے اور سوسائٹی کی رجسٹریشن سے متعلقہ کاغذات تیار کریں گے۔ ہر ممبر سے مبلغ -/1000 روپے برائے خرید حصص اور مبلغ -/100 روپے برائے داخلہ فیس حاصل کی جائے گی۔ علاوہ ازیں سوسائٹی کے رجسٹرڈ بائی لاز کی تین عدد کاپیاں ہمراہ فائل لف کی جائیں گی جن کے تحت سوسائٹی کام کرے گی۔ محکمہ کے متعلقہ افسران سوسائٹی کی حد قرضہ مقرر کریں گے جس کے مطابق سوسائٹی پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک سے قرضہ حاصل کرکے ممبران میں تقسیم کرے گی۔ سوسائٹی کی رجسٹریشن کے لئے درج ذیل کاغذات درکار ہوں گے۔

1. سادہ کاغذ پر درخواست برائے رجسٹریشن ہمراہ ممبران کے شناختی کارڈز کی فوٹو کاپی اور نقل جمع بندی۔
2. سوسائٹی کے اجلاس عام کی نقل ریزولیوشن۔
3. ممبران کی حد قرضہ کی نقل
4. رجسٹر ممبران کی نقل
5. رسید رقم برائے حصص
6. سوسائٹی کے رجسٹرڈ بائی لاز کی تین عدد کاپیاں
7. اقرار نامہ سیکریٹری
8. انتظامیہ کمیٹی کی نقل
9. رپورٹ معائنہ انسپکٹر حلقہ کی نقل

(ج) محکمہ کے متعلقہ افسران سوسائٹی کی حد قرضہ (Limit) سوسائٹی ہولڈرز کی زرعی زمین اور ضرورت کے مطابق مقرر کرتے ہیں جس کے تحت سوسائٹی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک سے قرضہ حاصل کرکے ممبران میں تقسیم کرتی ہے۔

(د) مورخہ 30.06.2015 کے مطابق اس وقت 580 سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں اور اس سلسلہ میں محکمہ امداد باہمی اور بنک مل کر ان کی بحالی کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ مزید براں ان ڈیفالٹرز سے رقم وصول کرنے کیلئے درج ذیل اقدامات کئے جا رہے ہیں:۔

1. ڈیفالٹرز کے خلاف قانونی چارہ جوئی زیر دفعہ 54 کواپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے اور کیسز کی پیروی مؤثر طور پر کی جارہی ہے۔
2. زرعی قرضہ بعوض طلائی زیورات ڈیفالٹرز کے زیورات کو بذریعہ نیلام عام فروخت کر کے قرضہ جات کی وصولی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔
3. ایسے ڈیفالٹرز جن کے خلاف دائر کردہ مقدمات زیر دفعہ 54 کواپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء کے تحت فیصلہ شدہ ہیں ان کے خلاف بذریعہ محکمہ امداد باہمی عدالتی کارروائی کرتے ہوئے وصولی کی کوشش کی جارہی ہے اور ان کی رہن شدہ جائیداد کو بذریعہ نیلام عام فروخت کر کے قرضوں کی وصولی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: زکوۃ فنڈز سے تعلیمی وظائف کے لئے رقم سے متعلقہ تفصیلات

*7080: **جناب امجد علی جاوید**: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران تعلیم وظائف کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟
(ب) سال 15-2014 کے دوران تعلیم وظائف کی مد میں کتنی رقم کس کس ادارے کو فراہم کی گئی۔
(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران تعلیم وظائف کے لئے کس کس ادارے نے کتنی رقم استعمال کی اور کتنی رقم واپس کی۔ یہ رقم استعمال نہ ہونے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے کیا ہر سال اس طرح رقم واپس ہوتی ہے اور یہ رقم واپس کہاں جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران تعلیمی وظائف کی مد میں بالترتیب مبلغ 44 لاکھ 41 ہزار 894 روپے اور 22 لاکھ 77 ہزار 460 روپے مختص کیے گئے۔
(ب) سال 15-2014 کے دوران ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے 14 تعلیمی ادارہ جات کے 360 طلباء کے لیے مبلغ 17 لاکھ 39 ہزار 250 روپے تعلیمی وظائف کی مد میں جاری کئے گئے ادارہ وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) سال 14-2013 کے دوران ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے 30 ادارہ جات کے 1292 طلباء کو مبلغ 14 لاکھ 91 ہزار 888 روپے کے تعلیمی وظائف جاری کئے گئے جن میں 1 لاکھ 6 ہزار 900 روپے واپس ہوئے جو صوبائی زکوۃ فنڈ میں واپس کر دیئے گئے۔ ادارہ وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سال 15-2014 کے دوران ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے 14 ادارہ جات کے 360 طلباء کو مبلغ 17 لاکھ 39 ہزار 250 روپے کے تعلیمی وظائف جاری کئے گئے جن میں سے 78 ہزار

750 روپے واپس ہوئے جو صوبائی زکوۃ فنڈ میں واپس جمع کرا دیئے گئے ہیں۔ ادارہ وار تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہر دو سالوں میں ادارہ وار رقم استعمال نہ ہونے کی وجوہات تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2015)

زونل آفس کواپریٹو بنک ساہیوال کے تحت کام کرنے والی برانچ سے متعلقہ تفصیلات

*6900: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زونل آفس کواپریٹو بنک ساہیوال کے تحت کام کرنے والی بیشتر بنک برانچز کے مینجرز کرپشن ودیگر بے قاعدگیوں کی بنیاد پر Terminate کئے گئے، اب اہم ریکارڈ ملازمین کو فراہم کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہیڈ آفس کواپریٹو بنک کی انتظامیہ کی طرف سے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ کوئی بھی ریٹائرڈ ملازم جس کو بے قاعدگیوں / کرپشن کی وجہ سے ریٹائر کیا گیا انکو بینکوں میں داخلے کی اجازت نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ زونل آفس کی انتظامیہ کو مذکورہ بالا مسئلہ کا علم ہے اگر ہاں تو ہیڈ آفس کی مذکورہ ہدایات پر عملدرآمد کیوں نہیں کیا جارہا؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 21 اگست 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) زونل آفس دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ ساہیوال کے تحت کام کرنے والی دو برانچوں حویلی اور منڈی احمد آباد سے جو افسران برطرف کئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ مظہر اقبال حویلی

2۔ عبدالغفور منڈی احمد آباد

مزید برآں بینک کا اہم و دیگر ریکارڈ ان ملازمین کو یا کسی بھی شخص کو فراہم نہیں کیا جارہا۔

(ب) یہ درست ہے کہ دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس کی انتظامیہ کی طرف سے بینک کو کسی بھی نقصان سے بچانے کے لئے چٹھی نمبر HR/845-46 مورخہ 02-03-2012 کے تحت ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ایسے ملازم جن کو بے قاعدگی / کرپشن کی وجہ سے جبری ریٹائر یا نوکری سے برخاست کیا گیا ہو ان کو ہیڈ آفس / زونل یا برانچوں میں بیٹھنے یا کام کرنے کی اجازت نہ ہے تاہم جبری ریٹائرڈ ملازمین صرف پنشن کی وصولی کے لئے متعلقہ برانچ میں آ سکتے ہیں۔

(ج) ساہیوال زونل آفس کی انتظامیہ کو ہیڈ آفس کی مندرجہ بالا ہدایات کا علم ہے اور اس پر پوری طرح سے عمل درآمد ہو رہا ہے۔ مزید برآں بینک کا اہم و دیگر ریکارڈ ان ملازمین کو یا کسی بھی شخص کو فراہم نہیں کیا جارہا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2015)

لاہور:پی پی 152 زکوٰۃ کمیٹیوں اور فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

***7133: ڈاکٹر مراد راس:** کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور پی پی 152 میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں؟

(ب) ان زکوٰۃ کمیٹیوں کو پچھلے دو سالوں کے دوران کس کس مد میں کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) یہ فنڈز کن کن مدات میں استعمال ہوئے اور کتنے لوگوں نے استفادہ کیا؟

(د) کیا حکومت ہر مد میں وقت و حالات کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فی ممبر دی جانے والی امداد میں اضافہ کرنے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) لاہور پی پی 152 میں کل 68 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔

(ب) ان کمیٹیوں کو گزشتہ دو سال (14-2013 اور 15-2014) کے دوران گزارہ الاؤنس، گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد، عید گرانٹ اور شادی گرانٹ کی مدات میں مبلغ 95 لاکھ 23 ہزار 990 روپے کی رقم فراہم کی گئی جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مدات	جاری کردہ رقم
گزارہ الاؤنس	70 لاکھ 14 ہزار 440 روپے
گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	1 لاکھ 98 ہزار روپے
عید گرانٹ	21 لاکھ 11 ہزار 550 روپے
شادی گرانٹ	2 لاکھ روپے

نوٹ: یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ سال 14-2013 کے دوران گزارہ الاؤنس، نابینا الاؤنس، عید گرانٹ اور شادی گرانٹ کی رقم مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے ذریعے تقسیم کی گئی تھی جبکہ سال 15-2014 میں گزارہ الاؤنس، گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد اور عید گرانٹ کا اجراء بذریعہ ٹیلی نار (ایزی پیسہ) کیا گیا۔

(ج) یہ فنڈز گزارہ الاؤنس، گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد، عید گرانٹ اور شادی گرانٹ کی مدات میں استعمال ہوئے اور اس سے استفادہ کنندگان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

مدات	تعداد استفادہ کنندگان
گزارہ الاؤنس	1005

گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	23
عید گرانٹ	938
شادی گرانٹ	10

(د) حکومت نے وقت اور حالات کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے 15-2014 میں گزارہ الاؤنس کی شرح میں 100 فیصد اضافہ کرتے ہوئے اسے 500 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1000 روپے ماہانہ فی مستحق کر دیا ہے۔ اسی طرح شادی گرانٹ کی شرح میں بھی 100 فیصد اضافہ کر کے اسے 10 ہزار روپے سے بڑھا کر 20 ہزار روپے فی مستحق کر دیا ہے۔ حکومت آئندہ بھی زائد زکوۃ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مختلف مدات میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2015)

گجرات: کواپریٹو بینکوں سے جاری قرض کی تفصیل

***6945: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں قائم کواپریٹو بینک کی برانچوں نے 14-2013 کے دوران کن کن لوگوں کو کتنا کتنا قرضہ فراہم کیا برانچ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان برانچوں نے مذکورہ عرصہ کے دوران کن کن لوگوں سے قرضہ کی کتنی کتنی ریکوری کی؟

(ج) ہر برانچ نے 14-2013 کے دوران قرضہ کی واپسی کے لئے کن ملازمین کو کتنا ٹارگٹ Achieve کرنے کے احکامات جاری کئے، کیا اس ٹارگٹ کو Achieve کیا گیا اگر نہیں تو کیوں؟

(د) ٹارگٹ پورا نہ کرنے پر زونل آفس نے متعلقہ برانچوں کے خلاف کیا کارروائی کی ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع گجرات میں قائم دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کی برانچوں سے سال 14-2013 کے دوران کاشتکاران کی زرعی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے فراہم کئے جانے والے قرضہ جات کی برانچ وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ برانچ وائز سمری اجراء قرضہ درج ذیل ہے:۔

قسم قرضہ جات	رقم قرضہ گجرات برانچ	رقم قرضہ لالہ موسیٰ برانچ	رقم قرضہ کھاریاں برانچ	ٹوٹل
فصلی قرضہ جات	1,21,47,044	62,11,500	89,08,000	2,72,66,544

ربیع 2013-14				
فصلی قرضہ جات خریف 2014	1,12,53,000	62,11,500	0	1,74,64,500
قرضہ بعوض طلائی زیورات	4,73,79,568	7,17,19,649	3,16,58,800	15,07,58,017
قرضہ برائے خرید، بھیڑ و بکری انفرادی	7,50,000	42,50,000	2,00,000	37,53,738
قرضہ خرید گائے و بھینس انفرادی	15,53,738	20,00,000	2,00,000	37,53,738
گردشی لائف سٹاک قرضہ جات	0	5,00,000	0	2,00,000
گردشی فصلی قرضہ جات	0	5,00,000	0	5,00,000
قرضہ برائے خرید ٹریکٹر و زرعی آلات	0	7,15,616	0	7,15,615
ٹوٹل	7,30,83,350	9,18,08,265	4,09,66,800	20,58,58,415

کل رقم اجراء قرضہ = مبلغ 20 کروڑ 58 لاکھ 58 ہزار 415 روپے

(ب) دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کی ان برانچوں سے سال 2013-14 کے دوران مقروضان سے ہونے والی ریکوری کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ برانچ وائز سمری وصولی قرضہ درج ذیل ہے:-

قسم قرضہ جات	رقم قرضہ گجرات برانچ	رقم قرضہ لالہ موسیٰ برانچ	رقم قرضہ کھاریاں برانچ	ٹوٹل
فصلی قرضہ جات ربیع 2013-14	2,51,47,544	60,05,750	86,14,000	3,97,67,294

فصلی قرضہ جات خریف 2014	0	60,05,750	0	60,05,750
قرضہ بعوض طلائی زیورات	4,67,08,908	4,43,62,588	1,05,14,393	6,15,85,889
قرضہ برائے خرید، بھیڑ و بکری انفرادی	14,53,738	28,56,000	2,31,470	45,41,208
قرضہ خرید گائے و بھینس انفرادی	0	0	0	0
گردشی لائف سٹاک قرضہ جات	0	2,00,000	0	2,00,000
گردشی فصلی قرضہ جات	0	5,80,000	0	5,80,000
قرضہ برائے خرید ٹریکٹر و زرعی آلات	0	0	0	0
ٹوٹل	7,33,10,190	6,00,10,088	1,93,59,863	11,26,80,141

کل رقم وصولی قرضہ = مبلغ 11 کروڑ 26 لاکھ 80 ہزار 141 روپے

(ج) دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کی ان برانچوں سے سال 14-2013 کے دوران قرضہ کی وصولی کے لئے ملازمین کو دیئے جانے والے اہداف اور ان کے حصول کی تفصیل اسطرح ہے:۔

نام برانچ	نام وعہدہ	رقم ٹارگٹ	حاصل کردہ ٹارگٹ	اوسط ٹارگٹ وصولی
گجرات	نصیر احمد، مینجر	4,54,000	4,54,000	100 فیصد
لالہ موسیٰ	محمد ثاقب مینجر، ان کی برانچ میں کوئی مقروض ڈیفالٹر نہ تھا لہذا ٹارگٹ نہ دیا گیا۔			
کھاریاں	وسیم انجم ملک، مینجر	4,42,000	4,42,000	100 فیصد

(د) چونکہ ضلع گجرات کی دو برانچوں گجرات اور کھاریاں نے دیا جانے والا ٹارگٹ وصولی قرضہ سو فیصد پورا کر لیا۔ لہذا زونل آفس کی طرف سے دونوں برانچوں کے سٹاف کے خلاف کوئی کارروائی عمل نہ لائی گئی۔ نیز لالہ موسیٰ برانچ میں سال 2013-14 کے دوران کوئی کیس ڈیفالٹ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2016)

لاہور: سال14-2013زکوٰۃ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیل

***7134: ڈاکٹر مراد راس:** کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سال14-2013 کے دوران زکوٰۃ وعشر کی کتنی رقم غرباء میں کس کس مد میں تقسیم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی اور کس کس مد میں درخواستیں برائے امداد محکمہ کو موصول ہوئیں؟

(ج) ان میں سے کتنی درخواستیں مسترد کی گئی اور کتنی پر رقم جاری کی گئی؟

(د) جن درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا ان کی وجوہات کیا تھیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر2015 تاریخ ترسیل 27اکتوبر2015)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور نے سال14-2013 کے دوران مستحقین زکوٰۃ/ غرباء میں مختلف مدات میں مبلغ18کروڑ96لاکھ44ہزار406روپے تقسیم کیے جس کی مدوار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس سال (14-2013) کے دوران ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور کو زکوٰۃ کے حصول کے لیے 16193 درخواستیں مختلف مدات میں موصول ہوئیں مدوار تفصیل درج ذیل ہے:

مدات	موصولہ درخواستوں کی تعداد
تعلیمی وظائف (جنرل)	9132
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	3952
تعلیمی وظائف (فنی)	2736
شادی گرانٹ	373
میزان	16193

(ج) تعلیمی وظائف (جنرل)، تعلیمی وظائف (دینی مدارس) اور تعلیمی وظائف (فنی) کی موصولہ تمام درخواستوں پر رقم جاری کر دی گئی تھی۔ علاوہ ازیں شادی گرانٹ کے حصول کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور کو 373 درخواستیں موصول ہوئیں تھیں جن میں سے 340 درخواستوں پر رقم جاری کی گئی جبکہ 33 درخواستیں مکمل نہ ہونے کی بناء پر مسترد کر دی گئیں۔

(د) جن درخواستوں کو مسترد کیا گیا ان کی وجوہات درج ذیل ہیں:

1. شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لف نہ تھی۔
2. رجسٹر ایل زیڈ-19 کی فوٹو کاپی لف نہ تھی۔
3. نکاح نامہ کی بجائے اشٹام پیپر لف تھا۔

4. مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی کارروائی اجلاس نامکمل تھی۔

5. نکاح نامہ کمپیوٹرائزڈ نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2016)

گجرات: کواپریٹو بنک میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*6946: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات میں ہر کواپریٹو بنک برانچ میں پچھلے دو سالوں کے دوران کن کن اسامیوں پر بھرتی کی گئی، اسامی وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) یہ تمام بھرتی کس اتھارٹی کی اجازت سے کی گئی؟

(ج) کیا حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع گجرات میں کواپریٹو بینک کی برانچوں میں پچھلے دو سالوں کے دوران کوئی بھرتی نہ کی گئی ہے۔

(ب) جواب بمطابق جزو "الف"۔

(ج) جواب بمطابق جزو "الف"۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2015)

گجرات: کواپریٹو بنک کی شاخیں اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*6978: میاں طارق محمود: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کواپریٹو بنک کی کتنی شاخیں کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ان میں اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان بنکوں سے سال 15-2014 کے دوران کتنی رقم بطور قرض جاری کی گئی جن کو قرض دیا گیا ان کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(د) ان بنکوں کے ڈیفالٹر کی تعداد کتنی ہے 5 لاکھ اور اس سے زائد کے ڈیفالٹرز کے نام پتہ جات مع رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) ان ڈیفالٹرز سے قرض کی وصولی کس کی ذمہ داری ہے اور ان سے کب تک قرض وصول کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) ضلع گجرات میں کواپریٹو بینک کی 3 برانچوں ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے:۔

نمبر شمار	نام برانچ	پوسٹل ایڈریس
1	گجرات	رام تلائی روڈ گجرات
2	لالہ موسیٰ	ریلوے روڈ، لالہ موسیٰ
3	کھاریاں	مین بازار کھاریاں

(ب) مورخہ 2015-09-30 کے ریکارڈ کے مطابق دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ ضلع گجرات کی برانچوں میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کی شاخوں سے سال 15-2014 کے دوران مبلغ 97 کروڑ 50 لاکھ 64 ہزار 200 روپے کی رقم بطور قرض مختلف مقروضان کو جاری کی گئی۔ مقروضان کے نام، پتہ جات کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گجرات میں دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کی شاخوں گجرات اور لالہ موسیٰ سے سال 15-2014 کے دوران کوئی بھی مقروض ڈیفالٹ نہیں ہوا۔ جبکہ کھاریاں برانچ میں اس وقت 7 مقروضان ڈیفالٹرز ہیں جن کے ذمہ مبلغ 8 لاکھ 11 ہزار 400 روپے اصل زر اور مبلغ 2 لاکھ 42 ہزار 969 روپے مارک اپ کی رقم قابل وصول ہے۔ علاوہ ازیں تمام برانچوں میں پانچ لاکھ اور اس سے زائد کا کوئی بھی مقروض ڈیفالٹر نہ ہے۔

(ہ) قرضہ کی ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں اس کی وصولی بینک کے سٹاف اور محکمہ امداد باہمی کے فیلڈ عملہ کی ذمہ داری ہے۔ کھاریاں برانچ کے 7 ڈیفالٹر مقروضان سے وصولی کی خاطر خواہ کوششیں جاری ہیں اور وصولی جلد متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2016)

شیخوپورہ: کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*7114: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ کی حدود میں کتنی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں ان کے نام، رقبہ اور پلاٹوں کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کتنی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز رجسٹرڈ ہیں اور کتنی ابھی غیر رجسٹرڈ ہیں، تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) رجسٹرڈ ہاؤسنگ سوسائٹیز میں کتنے پلاٹ الاٹ ہو چکے ہیں، کتنے بقایا ہیں؟

(د) کس کس کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں محکمہ نے پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں فراڈ پکڑا ہے اور ان بوگس پلاٹوں کی الاٹمنٹ پر کیا کیا ایکشن لیا گیا ہے، جو اس بے ضابطگی میں ملوث پایا گیا اس کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع شیخوپورہ کی حدود میں (3) کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

1. واپڈا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ شیخوپورہ (فعال)
2. گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ شیخوپورہ (غیر فعال)
3. نور الامین کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز لمیٹڈ شیخوپورہ (غیر فعال)

مندرجہ بالا کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز میں سے صرف واپڈا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ شیخوپورہ فعال ہے۔ باقی دو کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز غیر فعال ہیں ان کے نام کوئی رقبہ نہ ہے۔

دی واپڈا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ شیخوپورہ کے رقبے اور پلاٹس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) کل رقبہ		3700 کنال
(2) رہائشی پلاٹس		3946
(3) کمرشل پلاٹس		131
کل پلاٹس:		4077
رہائشی پلاٹس:		
	5 مرلہ	453
	10 مرلہ	2624
	01 کنال	746
	02 کنال	123
ٹوٹل پلاٹس:		3946
کمرشل پلاٹس:		
	5 مرلہ	111
	10 مرلہ	20
	ٹوٹل پلاٹس	131

(ب) تین کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز رجسٹرڈ ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی برائے رجسٹریشن زیر کارروائی نہ ہے۔

(ج) تین رجسٹرڈ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز میں سے صرف دی واپڈا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ شیخوپورہ میں زمین اور پلاٹس ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

رہائشی پلاٹس جوالاٹ ہوئے:	3760
کمرشل پلاٹس جوالاٹ ہوئے:	76
کل پلاٹس	3836
تعداد رہائشی پلاٹس جوالاٹ نہ ہوئے۔	186
کمرشل:	55
کل	241
کل پلاٹس (رہائشی، کمرشل):	4077

(د) ایسی کوئی مثال نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2016)

لاہور: ماڈل ٹاؤن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی سے متعلقہ تفصیلات

***7156: محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ماڈل ٹاؤن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کے تحت کتنے ہسپتال، سکول اور دیگر عوامی فلاح کے ادارے چل رہے ہیں، ان کے نام، رقبہ اور یہ کس کس بلاک میں واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا ان اداروں کے ملازمین سرکاری ہیں یا غیر سرکاری، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) ان اداروں میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں ان کو تنخواہ اور دیگر مراعات دینے کے لئے کیا طریق کار ہے؟

(تاریخ وصولی 08 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) کواپریٹو ماڈل ٹاؤن سوسائٹی کے تحت کوئی سکول، کالج اور ہسپتال نہ ہیں۔ یہ ادارے حکومت پنجاب کے ماتحت ہیں۔ البتہ دیگر عوامی فلاح کے جو ادارے چل رہے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

عوامی فلاحی ادارے:

1۔ پارکس

(i) سینٹرل پارک، رقبہ 1005 کنال

(ii) لینیئر پارک، رقبہ 545 کنال 9 مرلے، واقع بالمقابل آؤٹر سرکل A&B بلاک

(iii) انر سرکل 8 عدد تکونی پارک، واقع بالمقابل انر سرکل A,B,C,D,E,F,G اور H بلاک، کل رقبہ 47 کنال 10 مرلے

(iv) آوٹر سرکل 8 عدد تکونی پارک، واقع بالمقابل انر سرکل B,C,D,E,F,G,H,J کل رقبہ 44 کنال 18 مرلے

2۔ قبرستان:

سوسائٹی میں 2 مسلم قبرستان ہیں:۔

i. قبرستان G بلاک، رقبہ 78 کنال 9 مرلے

ii. قبرستان K بلاک مڑھیاں، رقبہ 31 کنال 9 مرلے

3۔ کلب

i. لیڈیز کلب رقبہ 51 کنال 2 مرلے، واقع بالمقابل انر سرکل D بلاک

ii. ماڈل ٹاؤن کلب، رقبہ 37 کنال، واقع بالمقابل انر سرکل F بلاک

اس کے علاوہ درمیانی گراؤنڈز ہیں جو سوسائٹی AB,CD,EF,GH اور K بلاک کے مختلف کلبوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں یعنی فٹبال، کرکٹ، ہاکی، بیڈمنٹن، ٹینس وغیرہ کے لئے دے رکھے ہیں ان کا کل رقبہ 593 کنال 18 مرلے ہے۔

4۔ لائبریری:

ماڈل ٹاؤن لائبریری، رقبہ 5 کنال 10 مرلے، واقع بالمقابل انر سرکل، F بلاک، جس کا انتظام وانصرام لائبریرین حکومت پنجاب کے پاس ہے۔

5۔ کمیونٹی سینٹرز:

کمیونٹی سینٹر، رقبہ 47 کنال، واقع انر سرکل بالمقابل 80-A

(ب)

1. سینٹرل پارک، لینئر پارک اور کمیونٹی سینٹر کے ملازمین ماڈل ٹاؤن سوسائٹی کے ماتحت ہیں ان میں کام کرنے والے ریگولر ملازمین کو حکومت پنجاب کے نوٹیفیکیشن کے مطابق تنخواہ / مراعات دی جاتی ہیں جب کہ معاہدہ پر ملازمین کو معاہدہ کے مطابق تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔
2. قبرستان کا انتظام وانصرام اسلامک ٹرسٹ کے حوالے ہے اس میں کام کرنے والے ملازمین کو تنخواہ کی ادائیگی اسلامک ٹرسٹ کرتا ہے۔
3. کلبوں کا انتظام وانصرام ان کی منتخب انتظامیہ کے حوالے ہے۔

(ج)ماڈل ٹاؤن سوسائٹی، سوسائٹی کلب اور اسلامک ٹرسٹ کے ملازمین کی تفصیل فراہم کرنے سے قاصر ہے۔تاہم سوسائٹی سے متعلقہ سینٹرل پارک، لینئر پارک، پبلک گارڈن اور کمیونٹی سینٹر میں کل 312ملازمین کام کرتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

قسم ملازم	سینٹرل پارک	لینئر پارک	پبلک گارڈن	کمیونٹی سینٹر
معاہدہ	40	62	41	18
ریگولر	70	33	34	۔
یومیہ اجرت	10	01	03	–
کل ملازم	120	96	78	18

(تاریخ وصولی جواب 4جنوری 2016)

ماڈل ٹاؤن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

***7157: محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ماڈل ٹاؤن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس کے رہائشیوں سے یہ سوسائٹی ماہانہ کتنی رقم کس حساب سے کس کس مد میں وصول کرتی ہے؟

(ج) یہ سوسائٹی اپنے رہائشیوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتی ہے؟

(د) کیا بجلی، پانی اور گیس سوسائٹی فراہم کرتی ہے یا متعلقہ ادارے فراہم کرتے ہیں؟

(ہ) اگر مذکورہ سہولیات سوسائٹی ھذا فراہم کرتی ہے تو وہ ان کے چارجز کس شرح سے اپنے رہائشیوں سے وصول کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 08اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 2نومبر 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) سوسائٹی کا کل رقبہ 11704 کنال پر مشتمل ہے۔

(ب) تفصیل ماہانہ چارجز وصول کردہ ماڈل ٹاؤن سوسائٹی

الیکٹریسٹی چارجز:

تعداد یونٹ	ممبر/کوارٹر ریٹ	نان ممبر ریٹ
1تا100	10روپے + گورنمنٹ ٹیکس	18روپے + گورنمنٹ ٹیکس
1تا300	13روپے + گورنمنٹ ٹیکس	
300تا700	16روپے + گورنمنٹ ٹیکس	

700روپے		

واٹر سپلائی چارجز:

فی کنال	ممبر/کوارٹر ریٹ	نان ممبر ریٹ
1کنال پلاٹ	600روپے فی کنکشن	1000فی کنکشن
2کنال پلاٹ	750روپے	
3کنال پلاٹ	1000روپے فی کنکشن	
4کنال پلاٹ	1500روپے فی کنکشن	
6کنال پلاٹ	2200روپے فی کنکشن	

صفائی چارجز:

ممبرز	195روپے
نان ممبرز	295روپے
ناجائز کمرشل استعمال	2000روپے
کوارٹرز	75روپے
دکانیں	350روپے

سیوریج چارجز:

ممبرز	190روپے
نان ممبرز	325روپے
دکانیں	275روپے
کوارٹرز	75روپے

سیکیورٹی چارجز:

ممبرز	500روپے
نان ممبرز	500روپے
کوارٹرز	25روپے
دکانیں	300روپے
ناجائز کمرشل استعمال	1000روپے

روڈ ریپیئر سیس

ممبرز	95روپے

علاوہ ممبرز	50روپے

(ج)سوسائٹی اپنے رہائشیوں کو درج ذیل سہولتیں فراہم کرتی ہے:

1. سوسائٹی واپڈا سے بجلی خرید کر اپنے ممبران کو بجلی کی فراہمی اور مرمت کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ بجلی سے متعلق شکایات کاازالہ فوری کیا جاتا ہے۔
2. سوسائٹی اپنے رہائشیوں کو پینے کا صاف پانی خود فراہم کرتی ہے۔ پانی سے متعلق شکایات کاازالہ فوری طور پر کیا جاتا ہے۔
3. صحت و صفائی کے سلسلے میں تمام ٹاؤن سے کوڑاکرکٹ اٹھاتی ہے اور اسے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی مخصوص جگہ پر ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔
4. سیوریج کی سہولیات دی جاتی ہیں۔
5. اینٹی ڈینگی مہم کے سلسلے میںISR / فوگ سپرے کیا جاتا ہے۔
6. سوسائٹی میں تقریباً60 کلو میٹر سڑکیں ہیں جن کی تعمیر و مرمت سوسائٹی خود سرانجام دیتی ہے۔
7. ٹاؤن میں تمام رہائشیوں کے لئیے 24 گھنٹے کی سیکیورٹی کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔
8. سوسائٹی کا اپنا منرل واٹر پلانٹ ہے جو کہ انتہائی کم ریٹ پر ماڈل ٹاؤن کے رہائشیوں کو دستیاب ہے۔
9. ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔
10. ماڈل ٹاؤن کے رہائشیوں کو شادی بیاہ کے موقع پر اعلیٰ درجہ کے شادی گھر کی سہولت بھی میسر ہے۔
11. اس کے ساتھ ساتھ سوسائٹی نے شادی بیاہ کے لئے گراؤنڈز بھی مختص کر رکھی ہیں۔
12. سوسائٹی میں دو عدد بڑے پارک ہیں۔ جن میں سینٹرل پارک کا رقبہ 1005 کنال اور لینئر پارک رقبہ 545 کنال پر مشتمل ہے جہاں سوسائٹی کے ممبران کے علاوہ گردو دیگر نواح سے لوگ بھی صبح و شام سیر و تفریح کے لیے آتے ہیں۔
13. خواتین ممبرز اور ان کی فیملی خواتین کے لیے یوگا کلاسز کروائی جاتی ہیں۔
14. سوسائٹی نے 44 کنال 13 مرلے جگہ ہسپتال کے لیے دے رکھی ہے جہاں مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔
15. سوسائٹی نے خواتین کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے لیے لیڈیز کلب کو 51 کنال جگہ دے رکھی ہے جہاں ان ڈور گیمز کے علاوہ سلائی کڑھائی اور دستکاری کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔
16. سوسائٹی نے مختلف کلبوں کو GH,EF,CD,AB اور K بلاک میں کلبوں کو جگہ دے رکھی ہے جہاں صحت مندانہ سرگرمیوں یعنی فٹبال، کرکٹ، ہاکی، بیڈمنٹن، ٹینس وغیرہ کی ٹریننگ دی جاتی ہے اس کا کل رقبہ 593 کنال 18 مرلے ہے۔

17. سوسائٹی نے صارفین کو سینٹرل کمرشل مارکیٹ، سٹور مارکیٹ اور بینک سکوائر مارکیٹ میں فری پارکنگ کی سہولت دے رکھی ہے۔

18. سوسائٹی ممبران اور گردونواح کے رہائشیوں کو ایک ہی چھت کے نیچے گھریلو اشیاء کی خریداری کے لئے میٹرو کیش اینڈ کیری سٹور کی سہولت میسر ہے۔

19. سوسائٹی نے اتوار بازار کے لیے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو بلامعاوضہ زمین فراہم کر رکھی ہے۔

(د)

1. ماڈل ٹاؤن سوسائٹی واپڈا سے بجلی خرید کر اپنے رہائشیوں کو خود فراہم کرتی ہے۔
2. ماڈل ٹاؤن سوسائٹی اپنے رہائشیوں کو پینے کا صاف پانی خود فراہم کرتی ہے۔
3. سوئی گیس کی فراہمی سوئی گیس کا محکمہ خود کرتا ہے۔ سوسائٹی کا اس سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ہ) تفصیل ماہانہ چار جز وصول کردہ ماڈل ٹاؤن سوسائٹی کی تفصیل جز و بالا "ب" میں فراہم کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2016)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 17 جنوری 2016 — سیکرٹری